السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم اس شخص کے بارے میں شرعی حکم معلوم کرنا چاہتے ہیں جو کافر کو کافر نہیں کہتا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص کا کفر ہونا ثابت ہوجائے، اس کو کافر سمجھنا اور اس پر کفر کا حکم لگانا واجب ہے اور مسلمان حاکم کا فرض ہے کہ اگر ایسا شخص توبہ نہ کرے تو اس پر ارتداد کی شرعی حد نافذ کرے۔ جس شخص کا کافر ہونا ثابت ہوچکا ہو اس کو کافر نہ سمجھنے والا بھی کافر ہے۔ البتہ اگر وہ کسی شبہ کی وجہ سے یہ موقف رکھتا ہے تو اس شبہ کا ازالہ کرنا ضروری ہے۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

(اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۴۲۵۲)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم-صفحہ 97

محدث فتویٰ